REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ؍
سہ ماہی ۶ ؍
ماہوار ۲½ ؍
فی پرچہ ۱۰؍

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲ | ۲۹ رفتح ۱۳۲۷ ھش | ۲۷ رصفر ۱۳۶۸ ھ | ۲۹ ردسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۹۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۸ رماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہے۔ حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے بدستور دعا جاری رکھیں۔

وزیر اعظم مصر قاتلانہ حملہ سے جانبر نہ ہو سکے

قاہرہ ۲۸ ردسمبر۔ مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا جبکہ دفتر جا رہے تھے۔ ان پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ ایک باوردی نوجوان نے بہت نزدیک پہنچکر ان پر پستول کے چھ فائر کئے۔ جن کی وجہ سے وہ دفعتاً زمین پر گر پڑے۔ اور قبل اس کے کہ طبی امداد پہنچ سکتی۔ وہ جان بحق ہو گئے۔ قاتل کو اسی وقت گرفتار کر لیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ انجمن اخوان المسلمین سے تعلق رکھتا ہے۔

جونہی اس سانحہ ہائلہ کی خبر شاہ فاروق کو پہنچی۔ تو انہوں نے انتہائی رنج کا اظہار کیا۔ سارے شہر میں کہرام مچ گیا۔ عوام میں سخت جوش پھیل گیا۔ جس پر قابو پانے کے لئے جا بجا پولیس کے دستے مقرر کرنے پڑے۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی نے اس خبر کو سنکر بڑے تاسف کا اظہار کرتے ہوئے اپنے گہرے تعلقات کا ذکر کیا۔ اور کہا۔ وہ ملک کے سچے خیرخواہ اور بےلوث انسان تھے۔ وزیر خارجہ پاکستان چوہدری ظفر اللہ خاں نے بھی انتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قاتلانہ حملہ کی سخت مذمت کی۔

گورنر جنرل پاکستان لاڑکانہ میں

سکھر ۲۸ ردسمبر۔ گورنر جنرل پاکستان آج لاڑکانہ پہنچ گئے۔ سٹیشن پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ وہ مہاجرین کے دیہات میں گئے۔ اور ان کی حالت زار کا معائنہ کیا۔ علی گڑھ اولڈ بوائز کی طرف سے گورنر جنرل کی خدمت میں ایک طغریٰ پیش کیا گیا۔ جسے فروخت کرکے ۲½ ہزار روپے وصول ہوئے۔

—— حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ دو پیسے والے ہندوستانی پوسٹ کارڈ ۳۱ رجنوری کے بعد منسوخ کر دیئے جائیں گے۔

مختصرات

—— قاہرہ ۲۸ ردسمبر۔ عرب لیگ امروزہ اجلاس میں اس بات پر غور کر رہی ہے کہ ولندیزی ہوائی جہازوں کی پرواز کو عربی ممالک میں بند کر دیا جائے۔

—— نئی دہلی ۲۸ ردسمبر۔ میسور یونیورسٹی کی طرف سے پنڈت نہرو کو ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری دی گئی۔

—— بٹاویا ۲۸ ردسمبر۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے ریڈیو نے دعوے کیا ہے کہ جمہوری فوجوں نے سماٹرا کے مزید تین شہر ولندیزیوں سے چھین لئے ہیں۔ انہیں پاڈانگ کی بندرگاہ بھی شامل ہے۔

چین کی تقسیم

شنگھائی ۲۸ ردسمبر۔ جنرل چیانگ کائی شیک اور جمہوریہ چین کی نئی کابینہ نے جنگ جاری رکھنے کی پالیسی کی کل پھر توثیق کی۔ لیکن نانکن کی اطلاع مظہر ہے کہ اکثر چینی لیڈر اُسے بہت بڑی غلطی کے نام سے موسوم کر رہے ہیں۔

ایک اور اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ نئی کابینہ عظماء رابعہ کی ثالثی کا سہارا لے کر چین کو دو حصوں میں تقسیم کرانا چاہتی ہے۔ درمیانی حد دریائے یانگسی کو قرار دے کر شمالی چین کمیونسٹوں کو دیدیا جائے۔ اور جنوبی افریقہ قوم پرستوں کے قبضہ میں رہے لیکن عظماء اربعہ اس تجویز سے کوئی دلچسپی کا اظہار نہیں کر رہے ہیں۔

عبد المتین چوہدری وفات پا گئے

کراچی ۲۸ ردسمبر۔ آج صبح پاکستان پارلیمنٹ کا اجلاس عبد المتین چوہدری کا سوگ منانے کیلئے ملتوی ہو گیا۔ وہ کل رات بارہ بجے فوت ہوئے تھے۔ ایوان کے صدر نے ان کی وفات پر اظہار تاسف کرتے ہوئے کہا ان کی وفات کی وجہ سے ایوان اور پاکستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔

سرہند کی زیارت کیلئے روانگی

لاہور ۲۸ ردسمبر ۶۳ مسلمانوں کا قافلہ سرہند شریف کی زیارت کے لئے آج سرہند روانہ ہو گیا۔ سرحد پہنچنے پر مشرقی پنجاب کی پولیس گارد ان کے ہمراہ ہو گئی۔ ضلع فیروز پور کے ڈپٹی کمشنر بھی پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ شام قریب وہ سرہند شریف پہنچ گئے۔ عرس کے بعد ۳۱ ردسمبر کو واپس آ جائینگے۔

مصری مدار المہام کی مراجعت

لاہور ۲۸ ردسمبر۔ افغانستان کے سابق مدار المہام نے آج سفارت کو بیان دیتے کہا۔ کہ افغانستان کے لوگ سب سے بڑی اسلامی مملکت سے دلی محبت رکھتے اور اس سے بہتر تعلقات قائم کرنے کے ہیں۔ اور اس کی ترقی کے آرزومند ہیں۔ مسٹر عبد الحمید آج دہلی روانہ ہو گئے۔ سے وہ آگرہ کے تاریخی مقامات دیکھنے جائیں گے۔ اور چند روز کے قیام کے بعد قاہرہ پہنچ جائینگے۔

—— لاہور ۲۸ ردسمبر۔ ملا صاحب شور بازار کو حکومت ہند نے مطلوبہ سہولتیں دینے سے انکار کیا ہے۔ اسلئے انہوں نے لاہور کی شاہی مسجد میں عرس منانے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلیشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

اطالیہ نے صیہونیوں کی ناجائز آمد و رفت کا راستہ بند کر دیا

قاہرہ - ۲۸ دسمبر - قاہرہ میں فلسطینی عرب منظمہ علیا کے شائع کردہ حالیہ بلیٹن میں کہا گیا کہ اطالیہ سے موصولہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ اطالوی حکام مشرقی یورپ کے یہودیوں کو ناجائز طور پر اطالیہ کے راستہ سے فلسطین پہونچانے کی مہم کے خلاف سخت قدم اٹھا رہے ہیں جو یہودی رومانیہ - ہنگری۔ پولینڈ۔ زیکوسلاویکیہ جرمنی اور آسٹریا سے آتے ہیں وہ عام طور سے اطالوی اور آسٹروی سرحد پر ایک چھوٹے سے درّہ (ارضبہ وادی) لائے جاتے ہیں۔

اطالوی پولیس نے حال ہی میں تقریباً ۵ ہزار یہودیوں کو روکا اور ان پر جرمانہ کر کے انہیں واپس لوٹا دیا۔

بلیٹن میں بتایا گیا کہ جن وجوہ کی بناء پر اطالوی حکام نے یہ قدم اٹھایا وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) سابق اطالوی نوآبادیات کے متعلق عرب حکومتوں سے مفاہمت کرنے کے سلسلہ میں دوستی کی پالیسی۔

(۲) یہودیوں کے لائے ہوئے سونے جواہرات اور دوسری قیمتی دھاتوں کو ناجائز طور پر برآمد کرنے کی مہم کے سلسلہ میں اطالوی بازاروں میں ہنگاموں کا وقوع پذیر ہونا۔

(۳) اطالوی قوانین کے خلاف فوجی طرز پر اپنے نوجوانوں کو تربیت دینے کے لئے یہودیوں کا اطالیہ میں خفیہ فوجی اسکول قائم کرنا۔ ان اسکولوں میں کمیونسٹوں کے داخلہ کی وجہ سے بہت تشویش پیدا ہو رہی ہے (اسٹار)

ولندیزیوں کے جھوٹے دعوے

نئی دہلی ۲۸ دسمبر - جنوبی سماٹرا کے گورنر ڈاکٹر موہ نے ولندیزیوں کے ان دعوؤں کی تردید کی ہے۔ کہ انہوں نے اہم شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جونیر وب ریڈیو سے ایک نشریہ میں آج گورنر مذکور نے کہا کہ ان قصبوں پر جمہوریہ کا قبضہ ہے اور وہاں کا نظم و نسق باقاعدہ چل رہا ہے۔

سنگاپور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مائیڈون اور مشرقی جاوا میں قیدبیری کے مقام پر جمہوریہ کی نشرگاہیں ابھی تک کام کر رہی ہیں۔ اگرچہ ولندیزیوں نے ان پر قبضہ کر لینے کے دعوے کئے ہیں (اسٹار)

مصر میں مٹی کے تیل کی راشن میں اضافہ

قاہرہ - ۲۸ دسمبر آئندہ ماہ مصر میں مٹی کے تیل کے راشن میں ۲۵ فیصدی اضافہ کر دیا جائے گا (اسٹار)

ولندیزیوں کے زیر اقتدار لوگوں کو کوئی آزادی حاصل نہیں

نئی دہلی ۲۸ دسمبر - ملکہ جولیانہ کے کرسمس کے پیغام پر تبصرہ کرتے ہوئے سنگاپور میں انڈونیشی نمائندہ ڈاکٹر اوتیتو نے یہاں اسٹار سے کہا کہ "میں نے کبھی اس قسم کا ظالمانہ فسطائی اور جارحانہ اقدام نہیں سنا - جیسا کہ ولندیزیوں نے نوآبادیاتی جنگ کے سلسلہ میں انڈونیشیا میں کیا ہے جہاں کے باشندے آزادی حاصل کرنے ... میں کوشاں ہیں۔ جمہوریہ میں یہ آزادیاں ہمیں حاصل تھیں - جہاں جہاں (اور جب تک) ولندیزیوں نے ہمارے علاقہ پر قبضہ کیا ہے - ہم ان آزادیوں سے محروم کر دئے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ "ہم اس حقیقت کو نہیں جھٹلا سکتے کہ ولندیزیوں کی اس جارحانہ پیش قدمی سے ولندیزیوں کے مقصد کے متعلق جو اعتماد کا آخری ذرہ باقی تھا - وہ بھی ختم ہو گیا ہے۔ اور اب نہ صرف جمہوریہ کے علاقہ میں قوم پرستوں کے دل ہالینڈ کی حکومت سے متنفر ہو گئے ہیں۔ بلکہ ہالینڈ کی قائم کردہ آلۂ کار حکومتوں کا بھی یہی حال ہے"۔

نئی دہلی میں انڈونیشی نمائندہ ڈاکٹر سوئیڈرسانو نے کہا کہ "جمہوریہ میں کوئی شخص یہ یقین نہیں کرے گا۔ کہ ولندیزیوں کی یہ جارحانہ حرکت چاروں آزادیوں کو برقرار کرنے کے لئے ہے"

انہوں نے مزید کہا کہ "ملکہ جولیانہ خود نہیں جانتی کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔ یہ تو صرف اسکے وزراء نے اس کے منہ سے کہلوایا ہے۔

رنگون میں انڈونیشی نمائندہ مسٹر مارجوئیسانی نے ملکہ جولیانہ کے کرسمس کے پیغام کو ولندیزیوں کے موجودہ جارحانہ اقدام کی صورت میں "گستاخانہ" بتایا ہے۔

انہوں نے اسٹار سے کہا کہ ہالینڈ کا یہ پرانا بیان ہے جسے بار بار دہرا دیا جاتا ہے کہ انڈونیشیا کو آزادی دی جائے گی۔ ہم جانتے ہیں کہ حقیقت میں اس کا کیا مطلب ہے۔ ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ ہمارے علاقہ میں جتنی ہالینڈ کی فوجیں داخل ہوئی ہیں وہ سب رنوئیل کے معاہدہ کی رو سے مقررشدہ حدوں تک واپس لوٹ جائیں۔

پاکستان میں انڈونیشیا کے نمائندہ مسٹر ادھم نے کہا کہ "ولندیزیوں کے زیر اقتدار چاروں آزادیوں کی بات کرنا۔ حقیقت کا ابطال کرنا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ "ولندیزیوں کو ہمیشہ اس طرح کے بیان دینے کی عادت پڑ گئی ہے۔ ولندیزیوں کے زیر اقتدار ایک بھی آزادی لوگوں کو حاصل نہیں ہے۔

نئی دہلی میں انڈونیشیا کے دفتر نے ایک بیان میں ملکہ جولیانہ کے بیان کو "ایک ایسے "ربر سٹیمپ" سے تعبیر کیا جو "بہت استعمال ہو چکا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ولندیزی ملکہ کی کرسمس کی تقریر پر کسی قسم کے تبصرہ کی ضرورت نہیں ہے۔ (اسٹار)

جاپان کو مزید امریکی امداد دی جانے کی توقع

ٹوکیو - ۲۸ دسمبر خیال کیا جاتا ہے کہ جاپان کو امریکی امداد کی زیادتی کی وجہ شمالی چین کی حالت میں تبدیلی ہے۔ شمالی چین میں اشتراکیوں کی فتح تین ہفتوں میں مکمل ہو جائے گی۔ اسبات کا بھی اندیشہ ہے کہ غالباً دو ماہ کے عرصے میں شنگھائی پر بھی اشتراکی قبضہ ہو جائے گا۔

اندازہ کیا جاتا ہے کہ چین کے اشتراکیوں کی تعداد ۳۰۰۰۰۰۰ ہے اس کے مقابلے میں مارشل چیانگ کی فوجوں کی تعداد اب ۲۰۰۰۰۰ سے کم رہ گئی ہے دو سال قبل ان کی فوجوں کی تعداد ۳۰۰۰۰۰ تھی۔

آج کل شنگھائی اور نانکنگ کی گلیاں اور بازار ہزاروں قوم پرست بھگوڑوں سے بھری ہوئی ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ چین کے اشتراکی فوجیوں میں سے ۱/۳ حصہ ان لوگوں کا ہے جو پہلے قوم پرست سپاہی تھے اور ہتھیار ڈالنے کے بعد اشتراکی فوجوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ صرف تلاطم خیز دریائے یانگسی ہی اشتراکیوں کی پیش قدمی کو روک سکتا ہے۔

جاپان کو جو امریکی امداد دی جا رہی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس امداد کے ذریعے جاپان کی تمام گھریلو اقتصادیات پر امریکی کنٹرول قائم ہو جائے گا۔

جاپان کے متعلق حالیہ امریکی پالیسی کی بڑی بڑی شقیں یہ ہیں۔ جنرل میکارتھر نے حکم دیا ہے۔ کہ جاپان کی اقتصادی حالت کو دوبارہ منظم کیا جائے تاکہ کم سے کم اجرت کے معیار کو بلند کیا جا سکے۔ تمام یونیورسٹیوں کی پڑتال۔ جاپان کی پولیس کو زیادہ طاقتور بنانے کے لیے امداد اور جاپان کی حکومت کو پانچ سالہ سڑکوں کی تعمیر کے پروگرام کے لئے ہدایت (اسٹار)

دمشق میں برطانوی طبی مشن

دمشق ۲۸ دسمبر۔ برطانوی صلیب احمر کا ایک طبی دستہ عرب پناہ گزین بچوں کا علاج کرنے کے لئے یہاں پہونچا ہے۔ اس میں ۵ نرسیں شامل ہیں (اسٹار)

نامعلوم طیارے کی شاہ عبداللہ کے محل پر بمباری

عدن ۲۸ دسمبر کل ایک نامعلوم طیارہ نے شاہ عبداللہ کے موسم سرما کے محل پر حملہ کیا اور دو بم گرائے۔ دفاعی کارروائی کرنے سے قبل طیارہ بھاگ نکلا۔ بموں سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اور نہ ہی کسی شخص کو کوئی ضرب آئی۔

اس سے قبل شاہ عبداللہ نے اعلان کیا تھا۔ کہ وہ اپنی عیسائی رعایا کی خاطر کرسمس کے دوران میں بیت اللحم جائینگے۔ لیکن بعد ازاں انہوں نے مظاہروں کے خوف سے اپنا دورہ منسوخ کر دیا۔ تاکہ کرسمس کی مذہبی تقاریب میں خلل واقع نہ ہو۔ (اسٹار)

عراق بھی ولندیزی طیاروں پر پابندی لگا دے گا

بغداد - ۲۸ دسمبر۔ پاکستان اور ہندوستان نے ولندیزی جہازوں کی مشرق بعید میں پرواز پر پابندی لگا دی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عراق بھی ولندیزی طیاروں کی پرواز پر اسی قسم کی پابندی عائد کر دے گا۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ عرب پناہ گزینوں کی امداد پر

دمشق ۲۸ دسمبر۔ بین الاقوامی صلیب احمر نے حکومت شام کو مطلع کیا ہے کہ وہ فلسطینی پناہ گزینوں کے لئے اقوام متحدہ کی امداد تقسیم کرنے کی ذمہ داری لے لے گی۔ شام میں ان کے ذمہ دار افسر مسٹر دان کو دیچ ہوں گے۔ (اسٹار)

سوڈان میں مظاہرہ

خرطوم - ۲۸ دسمبر۔ سوڈان کی لیجسلیٹو اسمبلی کے خلاف .... مظاہرہ کیا گیا پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے اشک آور گیس استعمال کی۔

پولیس نے پوسٹ گریجوایٹ کلب کو بھی بند کر دیا ہے۔ (اسٹار)

مصر کے وزیر خارجہ کی سینوسی سردار سے ملاقات

قاہرہ - ۲۸ دسمبر - مصر کے وزیر خارجہ احمد خشبہ پاشا نے امیر محمد ادریس السنوسی سے سیرینیکا اور طرابلس کے قومی رجحانات سے متعلق گفت و شنید کی (اسٹار)

بیروت ۲۸ دسمبر لبنان کی حکومت نے گھریلو استعمال پر کنٹرول کرنے کے لئے ایک ایندھن کا محکمہ قائم کر دیا ہے (اسٹار)

نمبر ۲۹۰ جلد

روزنامہ الفضل

۲۹ دسمبر ۱۹۴۸ء

انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں

(۴)

یہ حیرانی کی بات ہے۔ کہ بعض لوگ محض مسیح موعود علیہ السلام کی عداوت کے جوش میں انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں کی حقیقت کو بالکل فراموش کر دیتے ہیں اور اس عظیم الشان اصول کی افادیت سے انکار کر دیتے ہیں۔ چنانچہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے ایک مضمون پر جس کا عنوان ہے "قادیان کب واپس ملے گا" اور جو الفضل میں شائع ہوا ہے ایک لوکل معاصر نے اس پیرایہ میں تبصرہ کیا ہے کہ جو ایک ایسے انسان کے لئے جس کو مسلمان ہونے کا دعویٰ ہو اور جس نے قرآن کریم اور اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ کیا ہو اسے کسی طرح زیب نہیں دیتا۔

کسی کا مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی پر ایمان نہ لانا اور ان کو سچا نہ ماننا یہ جدا بات ہے۔ ہر ایسے آدمی کا جو آپ کو سچا نہیں مانتا۔ یہ حق ہے کہ وہ ان پیشگوئیوں کو بھی سچا نہ سمجھیں گے۔ جو آپ نے کیں اور ان پر جارحانہ تنقید کرے لیکن ایک مسلمان کے لئے یہ کسی طرح زیبا نہیں کہ وہ پیشگوئیوں کو ہی سرے سے اوہام پرستی خیال کرنے لگے کیونکہ اس طرح وہ مسیح موعود علیہ السلام یا جماعت احمدیہ کا تو کوئی نقصان نہیں کرتا۔ البتہ وہ اس دین متین کی ضرور مخالفت کرتا ہے۔ جس کی اشاعت کے لئے ابی کے مبلغین نے پیشگوئیوں ہی سے قوت اور حوصلہ پایا تھا۔ جن پیشگوئیوں نے ان کو اپنے سے دس دس گنا زیادہ فوج سے بھڑ جانے اور اس پر فتح پانے کی ہمت بخشی تھی۔

"اس مقالہ کا آغاز معاصر اس طرح کرتا ہے

"ایک زمانے میں حضرت قائد اعظم مرحوم نے مہاتما گاندھی جی کو لکھا تھا کہ "اندرونی آواز" اور "معجزات و کرامات" کی باتیں چھوڑ دیجئے۔ حقائق پر نظر رکھئے تاکہ تصفیے کی راہ نکل سکے۔ یہ نصیحت مہاتما گاندھی کے لئے مخصوص نہیں۔ اس سے ہر عقلمند آدمی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

حضرت قائد اعظم نے گاندھی جی سے جو کچھ بھی کہا تھا اس کے متعلق ہم یہاں کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ کیونکہ یہ ایک الگ طلب بات ہے۔ کہ آیا گاندھی جی کی اس معاملہ میں کیا پوزیشن تھی۔ لیکن اس فقرہ سے معاصر کی ذہنیت صاف ظاہر ہے۔ اس کے نزدیک اندرونی آواز۔ معجزات و کرامات یہ تمام ایسی ہیں جن پر کسی عقلمند کو کوئی اعتقاد نہیں ہونا چاہیئے۔

معاصر کا یہ مقالہ افتتاحیہ مسلمانوں کو احمدیت کے خلاف مدظن کرنے کے لئے لکھا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے حضرت مسیح موعود علیہم السلام کے الہامات اور پیشگوئیوں کی روشنی میں قادیان کی واپسی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کو توہم پرستی پر مبنی ثابت کرے۔ لیکن اس جوش مخالفت میں وہ یہ بھول گیا ہے کہ اس طرح وہ نہ صرف تمام انبیاء علیہم السلام پر بلکہ خود قرآن کریم اور فخر کائنات سرور دو عالم حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر بھی معترض ہے۔

معاصر استہزاء اور تمسخر کے لہجہ میں لکھتا ہے

"الہام طرازوں نے اتنا بھی نہیں سوچا کہ مرزا ئے قادیان نے اگر مستقبل کا پردہ اٹھا کر مشرقی پنجاب کا خون خرابہ دیکھ لیا تھا تو وہ حقیقت الوحی میں یہ کیوں نہیں لکھ گئے کہ تمام قادیانی یکم اگست ۱۹۴۷ء کو ہی میرا تابوت اکسپریس ٹرک پر لاد کر پاکستان پہنچ جائیں۔ اگر مرزا صاحب کی "داغ ہجرت" (داغ ہجرت) والی پیشگوئی صحیح ہے۔ تو انہیں حادثہ کی تاریخ کا بھی علم ہوگا"

ہم اس عبارت کی ان غلط انداز شوخیوں کو بالکل نظر انداز کرتے ہیں جو یہاں استعمال کی گئی ہیں ہم صرف ناظرین کی خدمت میں یہ عرض کرتے ہیں کہ پیشگوئیوں کا جو اصول یہاں بیان کیا گیا ہے۔ اگر وہ درست ہو تو ہمیں ماننا پڑے گا۔ کہ کسی نبی نے کبھی کوئی پیشگوئی نہیں کی۔ نہ قرآن کریم میں کوئی پیشگوئی ہے۔ اور نہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر کبھی کوئی پیشگوئی کی تھی۔ کیا ایک مسلمان کی ایسی ذہنیت ہو سکتی ہے یہ قرآن کریم میں سینکڑوں پیشگوئیاں ہیں۔ پھر احادیث نبوی سے بھی پتہ ملتا ہے۔ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہزاروں پیشگوئیاں تبشیری اور تنذیری دونوں قسم کی کیں جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہوئیں لیکن ان پیشگوئیوں میں شاید ایک بھی ایسی نہیں ہے۔ جس میں تاریخ۔ مہینہ اور سال ظاہر کیا گیا ہو۔ پھر دیگر انبیاء علیہم السلام کی بھی پیشگوئیاں قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں۔ کیا معاصر بتا سکتا ہے۔ کہ جن پیشگوئیوں میں وقت کا اس طرح تعین نہیں کیا گیا۔ جس طرح کا تعین وہ "داغ ہجرت" والی پیشگوئی میں چاہتا ہے۔ ان پر معاصر کا اعتراض اسی طرح عائد نہیں ہوتا جس طرح وہ مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی پر عائد کرنا چاہتا ہے۔

پھر معاصر اسی مقالہ میں فرماتا ہے:-

"انہوں نے واحمدیوں نے۔ راقم الحروف) سب سے پہلے یہ کہا کہ قادیان سے محروم ہونا اس الہام کا نتیجہ ہے جسے داغ ہجرت (داغ ہجرت۔ الراقم) کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ ترکیب ہر شاعر کی نوک قلم پر ناچتی چلی آئی ہے"

پڑھنے والے حیران ہوں گے۔ کہ یہ کیا اعتراض ہے کسی الہامی کتاب کا ایک لفظ یا ایک ترکیب اگر ادیب یا شاعر استعمال کرتے رہے ہوں۔ تو کیا اس لفظ یا ترکیب کا کسی الہام میں استعمال ہونا قابل اعتراض ہے؟ تمام الہامات کسی انسانی زبان میں ہی ہوئے ہیں۔ اور ان میں جو لفظ اور جو ترکیبیں استعمال ہوتی ہیں۔ وہ ادیبوں اور شاعروں کی نوک قلم پر تو کیا اس زبان کے تمام بولنے والوں کی نوک زبان پر ناچتی آئی ہیں۔ تو پھر کیا اس وجہ سے کسی فرستادۂ خدا کے الہامات ہی پایۂ اعتبار سے گر جاتے ہیں؟ معاصر جس کوئی الہامی کتاب بتائیں جس میں ایسے الفاظ یا ترکیبیں نہ استعمال کی گئی ہوں جو لوگ بولتے یا استعمال کرتے ہیں۔ بے شک بعض آدمیوں کا ادعا ہے۔ کہ وید کسی انسانی زبان میں نہیں ہیں۔ لیکن علماء کے نزدیک ان کا یہ ادعا محض ان کا وہم ہی وہم ہے حقیقت پر مبنی نہیں۔ اگر الہامات انسانی زبانوں میں نہ ہوں۔ تو ان کا فائدہ ہی آخر کیا ہے۔ معاصر کو دیکھنا تو صرف یہ چاہیئے تھا کہ آیا مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی ہے یا نہیں۔ "ہجرت" ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی کی وسعت ہر مسلمان جانتا ہے۔ اور خوب سمجھتا ہے کہ اس سے مراد کسی مقام سے نکالا جانا ہے۔ آج کل تو مہاجرین مشرقی پنجاب کی ترکیب عام استعمال ہو رہی ہے۔ اور ہر ایک مسلمان اس کا مطلب سمجھتا ہے۔ احمدیوں کے لئے قادیان سے نکالا جانا۔ "ہجرت" نہیں تو پھر اور کیا ہے۔ اگرچہ ہمارے نزدیک اس کے معنی قادیان سے ہجرت کے ہی ہیں آپ چاہیں تو اس کو تمام ان مہاجرین کے متعلق بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ جو مشرقی پنجاب سے نکالے گئے۔ لیکن سوال تو یہ ہے۔ کہ کیا مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی اس طرح لفظاً بہ لفظ پوری نہیں ہوئی جس طرح انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں عموماً پوری ہوتی ہیں۔

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خواب میں مقام ہجرت دکھایا گیا تھا۔ لیکن ہجرت کی کوئی تاریخ یا مہینہ یا سال نہیں بتایا گیا تھا۔ بلکہ مقام کے متعلق بھی آنحضرت کا پہلا خیال یہ تھا۔ کہ مقام ہجرت شاید یمامہ ہوگا۔ لیکن خواب پورا ہونے پر معلوم ہوا کہ یمامہ نہیں بلکہ مدینہ ہے اس کے متعلق معاصر کا کیا خیال ہے؟

آخر میں معاصر ایک نیک مشورہ بھی ان الفاظ میں پیش فرماتا ہے:-

"عقل و ہوش کے اس زمانے میں "فرسودہ باتوں" کی آڑ لینا مضحکہ خیز ہے۔ قادیان کی واپسی مضحکہ خیز پیشگوئیوں اور دوراز عقل تاویلات سے نہ ہوگی۔ اس کام کے لئے مجاہدانہ سعی و عمل کی ضرورت ہے عظمت رفتہ وہی حاصل کر سکتا ہے۔ جو مارا جاتا ہو۔ قادیانی دوست واقعی قادیان جانا چاہتے ہیں تو افسانوں کو چھوڑ کر حقائق کی راہ اختیار کریں"

افسوس ہے کہ آج سے زائد از تیرہ سو سال پہلے جو لوگ مکہ شریف کفار سے لینا چاہتے تھے۔ ان میں سے کوئی ایسا عقل و ہوش والا نہ نکلا جو اس وقت ان کے سامنے ایسی مفید تجویز پیش کرتا۔ اور ان کو کہتا کہ نبی وعدوں پر یقین کرنا محض "فرسودہ باتوں" کی آڑ لینا ہے اور مضحکہ خیز ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ معاصر ناقابل علاج حد تک مرعوب زدہ ہو چکا ہے۔ اور یا مسیح موعود علیہ السلام کی دشمنی کی وجہ سے اپنا عقل و ہوش میں منہمک ہو گیا ہے کہ وہ اسلام کی تمام ابتدائی تاریخ پر پانی پھیر دینا چاہتا ہے۔ معلوم نہیں کہ معاصر یہ کس طرح سمجھ بیٹھا ہے کہ پیشگوئیوں پر اعتقاد رکھنے والے مجاہدانہ سعی و عمل سے بے بہرہ ہو جاتے ہیں۔ اگر اس کے ذہن میں اسلام کے اس ابتدائی زمانہ کی تاریخ رہتی۔ تو وہ کبھی ایسی بات تحریر میں نہ لاتا۔ کیونکہ وہ دیکھتا کہ اس زمانے میں یہ صرف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں ہی سعی و عمل کے درپیش کام کر رہی تھیں۔ بلکہ یہ سعی و عمل ان عظیم الشان پیشگوئیوں کی وجہ سے ہی دو چند ہو گیا تھا۔ اور کامیابیاں صحابہ کرام کے اسی لئے قدم چومتی تھیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اخبار غیب کی وجہ سے ان کا یقین بڑھ گیا تھا۔ اور جو کارنامے نمایاں انہوں نے دکھلائے۔ ان کی بنیاد وہی اخبار غیب تھیں۔

آخر میں ہم معاصر کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں ان کے ماننے والوں کو بیکار اور وہم پرست نہیں بنا دیتیں۔ بلکہ سعید روحوں میں سعی و عمل کی مافوق العادت قوت پیدا کر دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج جماعت احمدیہ کے مقابل کوئی اسلامی جماعت اپنا کام پیش نہیں کر سکتی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے اور بیگانے یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اسلام کا صحیح کام صرف احمدیہ جماعت ہی کر رہی ہے۔ اور مجاہدانہ سعی و عمل میں وہ سب سے پیش پیش ہے۔ بلکہ وہی ایک جماعت ہے جو مجاہدانہ سعی و عمل کر رہی ہے۔ کاش معاصر حضرت میاں صاحب کے مضمون میں مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کرتا تو اس کو اس غیر اسلامی طرز میں پیشگوئیوں پر جارحانہ تنقید کی ضرورت محسوس نہ ہوتی۔ جس سے تمام انبیاء علیہم السلام کا کام مشتبہ ہو جاتا ہے۔ حضرت میاں صاحب کے مضمون میں خط کشیدہ الفاظ قابل غور ہیں:-

"دوسری بات جو قیاسی رنگ میں میں سمجھا ہوں۔ یہ ہے کہ قادیان کی واپسی کو غالباً نئے مرکز ربوہ کے قیام کی تجویز کی تکمیل کے ساتھ بھی گہرا تعلق ہے خدا کا جماعت احمدیہ کو قادیان سے نکالنا یونہی عبث فعل نہیں تھا بلکہ یہ اس کی تقدیروں میں سے ایک اہم تقدیر تھی۔ اور وہ اس ذریعہ سے جماعت کو ایک امتحان میں سے گزارنا چاہتا تھا اور ایک قربانی کی بھٹی میں ڈال کر پھر باہر نکالنا چاہتا تھا۔ پس اگر ہم موجودہ منتشر حالت میں ہی پڑے ہوئے واپس پہنچ جائیں تو بظاہر ہمارا یہ امتحان ایک عبث فعل بن جاتا ہے۔ ہاں اگر ہم خدائی منشاء کو پورا کر لیں اور ایک قائمقام مرکز بنا کر اس میں اپنا کام شروع کر دیں۔ اور قربانی کے معیار پر پورے اتر آئیں تو پھر بے شک ہمارا امتحان مکمل ہو جائے گا جو قادیان کی واپسی سے تعلق رکھتا ہے۔ ذالک ظنی باللہ واجو امنہ خیراً"

ماسٹر عبد العزیز اسمٰعیل صاحب مرحوم

از عبد الرشد صاحب فاروق واقف زندگی

ماسٹر عبد العزیز اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی قریباً چھپن یا ستاون سال کی عمر میں ۱۳ر نومبر ۱۹۵۰ء کو سیالکوٹ میں فوت ہو گئے۔ آپ ابھی آٹھویں جماعت میں پڑھتے تھے۔ کہ ان کو انگلینڈ جانے کا شوق پیدا ہوا۔ جب آپ بڑے ہو کر اپنے چچا ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب کے ساتھ کام کرتے تھے۔ پاسپورٹ بنوا کر چپکے سے بمبئی پہنچ گئے۔ جب ماسٹر محمد اسمٰعیل کو خبر ملی تو وہاں جہاز کی کمپنی کو تار دیا کہ آپ کو جہاز کا ٹکٹ نہ دیا جائے۔ مگر ان کی تار پہنچنے سے پہلے جہاز روانہ ہو چکا تھا۔ آخر کئی سال کے بعد گھر واپس آئے اس اثناء میں ولایت میں انہیں خرچ پہنچتا رہا۔ وہاں سے کٹر کا امتحان پاس کیا۔ کلکتہ میں اپنے ایک رشتہ دار کے ہاں چند ماہ کام کیا۔ پھر اس خیال سے چھوڑ دیا کہ ملازمت کرنا نہیں چاہتے تھے اپنے چچا ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب کے ساتھ کام میں ان کا ہاتھ بٹاتے رہے۔ لیکن پھر جب موقع ملا۔ تو ولایت چلے گئے۔ امریکہ کی سیر بھی کی اور جاپان اور چین میں بھی گئے اور حج بھی کیا۔ اسی طرح قریباً چار مرتبہ انگلستان گئے۔ ڈیڑھ سال قبل آپ مصر میں تھے۔ وہاں انگریزی فوج کے درزی خانہ کا ٹھیکہ تھا۔ سات سال کے بعد مئی ۱۹۴۹ء میں آپ واپس سیالکوٹ آئے۔ ابھی آئے ہوئے ڈیڑھ سال ہی مشکل سے گزرا تھا کہ داعی اجل کو لبیک کہا اور اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔

مرحوم میرے ماموں تھے۔ باوجود مغربی ممالک میں قریباً بیس بائیس سال گذارنے کے گھر رہ کر ہمیشہ شلوار اور قمیص پہنتے تھے آپ نے کبھی سگریٹ یا حقہ استعمال نہیں کیا اور نہ پان ہی کی عادت تھی۔ بہت سادہ زندگی گزارتے تھے اور ہر قسم کی نمائش سے محترز رہتے تھے۔ ہمارے موجودہ خاندان میں مردوں میں سے اس وقت اتنی اعلیٰ خوبیوں کا مالک کوئی نہیں۔ بڑے ہمدرد۔ غریبوں کی مدد کرنے والے۔ اپنی رشتہ دار بیواؤں کی مستقل اعانت اور صحیح مشورہ دینے والے۔ نماز پنج وقتہ اچھی طرح ادا کرنے والے۔ بلکہ جہاں تک مجھے علم ہے باقاعدہ تہجد گزار تھے اور بہت عاجزی کرنے والے۔ اور کسی کو خواہ احمدی ہو یا غیر احمدی فائدہ پہنچانے والے تھے۔ احمدیت کے لئے بھی اور عزیزوں رشتہ داروں کے لئے بھی بہت دعائیں کرتے تھے۔ ان کی اچانک وفات سے ہمارے خاندان میں ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے جو بظاہر پُر ہوتا نظر نہیں آتا۔ ہم ایک ایسے ہمدرد اور مفید وجود سے محروم ہو گئے ہیں۔ کہ جن کے اعلیٰ مشوروں اور ہمدردیوں اور دعاؤں کی ہمیں ایسے نازک وقت میں بہت ضرورت تھی۔ مصائب اور مشکلات سے کبھی گھبرانے والے نہ تھے۔ اور نہ کسی انسان یا مادی ذریعہ پر کبھی بھروسہ کرتے۔ بلکہ دعاؤں سے کام لیتے اور اپنے رب سے ہر چیز مانگتے اور ہر مشکل میں اسی پر تکیہ کرتے۔ اور اسی کو جائے پناہ سمجھتے۔

ماسٹر عبد العزیز اسمٰعیل صاحب مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیویاں اور سات بچے چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑا لڑکا چوبیس یا پچیس برس سے کچھ اوپر ہے۔ چار بچے تو بالکل چھوٹی عمر کے ہیں۔ احباب ماسٹر عبد العزیز صاحب کی مغفرت کے لئے اور ان کی بیوی بچوں کی دینی و دنیاوی بہتری کے لئے دعا فرمائیں۔ اور یہ کہ وہ سب احمدیت کے سچے خادم بنیں اور ہمیشہ انہیں خدا تعالےٰ کا ہی سہارا ہو۔ اور ان کا نیز ہمارا انجام بھی نیک ہو۔ آمین۔ ثم آمین یا ارحم الراحمین

درخواستہائے دُعا

(۱) قریشی ممتاز احمد صاحب ہاشمی کارکن دفتر بیت المال ربوہ بعض مصائب میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) خواجہ محمد امین صاحب ممبر ڈبال بعض مشکلات میں گرفتار ہیں انہیں اپنی مخلصانہ دعاؤں میں احباب یاد رکھیں (منیر احمد ویش)

تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اصحاب ذیل کو مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔ یہ تقرریاں ۳۰ر اپریل ۱۹۵۱ء تک کے لئے ہوں گی۔

(۱) جماعت احمدیہ لگھیانہ   چوہدری عبد الغنی صاحب بی اے ریڈر ڈپٹی کمشنر جھنگ

(۲) جماعت احمدیہ دودہ ضلع بنہ گو دہا   ملک حسن خانصاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس

(قائمقام ناظر اعلیٰ)

عربی کلام

از مکرم جناب مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی

ایا غوث ارض اللہ وقت مصائب   ایا من یغیث الخلق عند النوائب

علیکم صلوٰۃ اللہ مع کلّ برکۃ   وتحف السلام دعاءً رفع المراتب

وما انت الا غیث فضل ورحمۃ   وما انت الا فیض بحر المواهب

ویسعی الیک الخلق عند کروبھم   وان دعاءك من رجاء لخائب

وکنا بوجھك مطمئنین مامناً   ومن کان مثلك فی انور احر راهب

وبالعروۃ الوثقیٰ اهتدی متمسك   وهل من هوی بعد الجوار بغالب

وما جئت الا مصلحاً ومودّباً   وللخلق دوّار دور اصلاح واجب

وبعد قدومك قلّب الدور سرعۃً   وبدلت الاحوال بعد التجارب

نزلنا بارض القدس من دار قدسنا   وربوتنا صارت کماوی لهارب

اوینا الیها هجرۃ بعد هجرۃٍ   فللهجرتین رحیلنا من عجائب

(قادیان — پاکستان)

ویرجی لنا من کثرۃ لمراغم   وسعۃ من البرکات عند المارب

ویارب بارك ثم بارك برحمۃ   ووسع لنا فی ربوۃٍ من رغائب

وفیها یبارك کل شیٍٔ کاٰیۃٍ   ویسکن فیها من یهاجر کتائب

وتسکن فیها من نفوس زکیۃ   واتقی عبادك بعد تغریب ناهب

بوادٍ کوادٍ غیر ذی الزرع اسکنو   لکل غریب کن رحیماً کواهب

وعمّ مقام القدس خیراً ومنزلاً   ترحّم علینا منۃ برغائب

ومن کان یسکن ربوۃ مثل جنۃ   فلا ینسین القادیان کآئب

ویدعوا ببذل الجهد ان الهنا   یرد بفضل بعد هجرۃ هارب

ومرکزنا فی الاصل دار مسیحنا   وربوتنا قامت لنا مثل نائب

فیارب اجعلها کمرکز دیننا   ومعبد قدوس لخیر المذاهب

دار الاشاعۃ للعوالم کلها

ومظهر انوار لدفع الغیاهب

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ ماہ اکتوبر ۱۹۴۸ء

(از مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر مجاہد مشرقی افریقہ)

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ ان دنوں خاص قسم کا دورہ کر رہے ہیں جس کا مقصد جماعتوں کی تربیت اور عام مسلمانوں کو بیدار کرنا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے ماہ اکتوبر میں ۶۰۰ میل کا سفر کر کے مشرقی افریقہ کے تین بڑے بڑے شہروں نیروبی۔ ممباسہ اور ٹانگا میں مختلف علمی اور تربیتی لیکچر دئیے۔ تربیتی لیکچر تو عام طور پر جماعت میں دئیے جن میں احباب جماعت کو اسلامی تعلیمات اور ان کی برتری سے آگاہ کیا گیا۔ لیکن علمی لیکچر عام پبلک میں دئیے گئے جن کے متعلق پبلک کو قبل از وقت اشتہارات و اخبارات کے ذریعہ آگاہ کیا گیا۔

افریقن میں لیکچر

۱۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو نیروبی کے ایک پبلک ہال میں "افریقن کس طرح ترقی کر سکتے ہیں" کے زیر عنوان سواحیلی زبان میں ایک لیکچر دیا۔ کینیا افریقن یونین کے جنرل سیکرٹری نے صدارت کے فرائض سر انجام دئیے اور قریباً بارہ سو افریقن نے جلسہ میں شرکت کی۔ لیکچر دو گھنٹے جاری رہا۔ قرآن مجید اور اسلامی تعلیم کے بیان کردہ ترقی کے اصولوں کو سن کر افریقن عش عش کر اٹھے۔ بعض سرکردہ لیڈروں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی ہندوستانی (پاکستانی) کا ایسے اہم موضوع پر سواحیلی زبان میں اتنی دلکش تقریر کرنا نیروبی کی تاریخ میں پہلا واقعہ ہے۔

ممباسہ میں لیکچر

دوسرا لیکچر ایسٹ افریقہ کی مشہور بندرگاہ ممباسہ کے مسلم ہال میں دیا گیا۔ اس لیکچر کا موضوع "پاکستان اور اس کا مستقبل" تھا۔ جلسہ کے صدر مسٹر محمد علی رانا ممبر لیجسلیٹو کونسل ممباسہ تھے۔ سامعین نے اشتیاق اور دلچسپی سے لیکچر سنا۔ تقریر کے اختتام پر صاحب صدر نے مکرم رئیس التبلیغ صاحب اور جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نہایت موزوں الفاظ میں جماعت احمدیہ کی خدمات علمیہ کی تعریف کی۔

ٹانگا میں لیکچر

۲۸ اکتوبر کو مسلم ایسوسی ایشن ٹانگا کی درخواست پر فلسطین کے موضوع پر آپ نے ایک پر از معلومات تقریر کی۔ مسٹر محمد حسین ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ نے صدارت کے فرائض سر انجام دئیے۔ تقریر کے بعد صاحب صدر اور دیگر حاضرین نے اس بات کا اظہار کیا کہ فلسطین کے متعلق آج ہم نے وہ قیمتی خیالات سنے ہیں جو ہمارے دماغ کے کسی گوشہ میں بھی نہ تھے۔ اور آج ہمیں معلوم ہوا ہے کہ مسئلہ فلسطین کیا ہے اور اس کا ذمہ تمام مسلمانوں پر کیا پڑتا ہے۔ مندرجہ بالا تینوں لیکچروں کے سلسلہ میں احباب جماعت نے گرم جوشی سے تعاون کیا۔ خصوصاً خدام احمدیہ نیروبی اور ان کے قائد صاحب مقامی عہدہ داران نیروبی۔ مقامی عہدہ داران ممباسہ۔ مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل۔ مولوی حکیم محمد ابراہیم صاحب اور چوہدری مختار احمد صاحب ایازؔ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے اشتہارات کی طباعت و اشاعت میں قابل قدر خدمات سر انجام دیں۔ اور جلسوں کے انتظامات میں کافی انہماک سے کام کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ملاقاتیں

ان لیکچروں کے علاوہ آپ نے ان شہروں کے معززین سے ملاقاتیں بھی کیں جن کی تعداد کم و بیش پچاس کے قریب ہے جن میں ڈاکٹر رانا ممبر لیجسلیٹو کونسل ممباسہ۔ مسٹر ولیم کمشنر افریقن ویلفیئر۔ معلم Kahama پریذیڈنٹ افریقن ایسوسی ایشن ٹانگا ایڈیٹر مین اللہ دتا قریشی نیروبی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان ملاقاتوں میں اختلافی مسائل تفسیر قرآن کریم اور تبلیغی امور کے علاوہ مسلمانوں کے تجارتی۔ اقتصادی اور معاشرتی امور بھی زیر بحث آتے رہے۔ اور اس امر کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی گئی کہ اگر آپ لوگ اب بھی باہمی اتحاد و اتفاق کی روح کو نہ سمجھے تو ایسٹ افریقہ میں آپ کا مستقبل اچھا نظر نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ ان لیکچروں اور ملاقاتوں کو مسلمانوں کے باہمی اتفاق کا موجب بنائے۔ آمین

مشرقی افریقہ کے باقی تبلیغی مراکز کی رپورٹ حسب ذیل ہے:۔

ٹبورا

ٹبورا میں خاکسار۔ مولوی سید ولی اللہ شاہ صاحب اور معلم امری عبیدی صاحب کام کر رہے ہیں۔ شاہ صاحب عرصہ زیر رپورٹ میں تین بار قیدیوں کو پڑھانے کے لئے جیل میں گئے اور ایک دفعہ گورنمنٹ سکول میں گئے۔ سائیکل پر ۴۲ میل سفر کر کے آپ نے پانچ دیہات کا دورہ کیا۔ اور ۶۲ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ جیل میں پانچ افراد جماعت میں داخل ہونے کے لئے کہتے ہیں۔ لیکن ان کے حالات کے پیش نظر یہی مناسب سمجھا گیا ہے کہ ان کے بیعت کے فارم جیل سے رہائی کے بعد پر کروائے جائیں۔ نماز فجر کے بعد آپ قرآن مجید کا درس دیتے رہے اور اسی طرح وقار عمل کے طور پر بعض کام کرتے رہے۔

معلم امری عبیدی صاحب عام طور پر میری معیت میں کام کرتے رہے ہیں۔ لیکن چند دنوں کے لئے آپ INGLICA میں بھی گئے جہاں پر آپ نے ۹۴ افراد تک پیغام حق پہنچایا اور لٹریچر فروخت کیا علاوہ ازیں آپ احمدیت یعنی حقیقی اسلام بزبان سواحیلی مترجمہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کے ٹائپ کرنے میں مشغول رہے۔

خاکسار نے عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۳۰ میل سفر کر کے ۱۲ مقامات کا دورہ کیا۔ ۱۶۰ اشتہارات تقسیم کئے اور ۲۴۸ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ ایک دن قیدیوں کو پڑھانے کے لئے گیا اور قیام ٹبورا کے دوران میں نماز مغرب کے بعد حدیث کا درس دیتا رہا اور ایک افریقن معلم کو قرآن مجید کا پہلا سیپارہ باترجمہ اور ساٹھ حدیثیں پڑھائیں۔ بعض تبلیغی اور جماعتی ضرورتوں کے پیش نظر تیس خطوط لکھے اور سات مقامات پر لٹریچر کے پیکٹ روانہ کئے بعض خاص خاص ملاقاتیں بھی کیں جن میں سپرنٹنڈنٹ جیل ٹبورا۔ انسپکٹر پولیس سنیانگا۔ سلطان صاحب Msinge اور مکرم علی بخش جزوتن عرب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان چاروں افراد کو سلسلہ کا لٹریچر بھی دیا۔ ستمبر کے آخری ایام میں خاکسار نے خطبہ جمعہ میں Nyamu کے احباب کو اپنی مسجد بنانے کی تحریک کی اور شروع اکتوبر میں خاکسار اور مولوی سید ولی اللہ صاحب جا کر اس کی نشان دہی کر آئے Nsambya کے احباب نے مسجد کی تعمیر میں کافی محنت سے کام کیا ہے۔ مسجد کچی ہے اور ہفتہ عشرہ میں تیار ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے نام کی بلندی اور اس کے کلام کی اشاعت کا موجب ہوگی۔ انشاء اللہ۔

لنڈی

مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر لنڈی کے علاقہ میں کام کر رہے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے لاری کے ذریعہ ۹۵۰ میل سفر کر کے علاقہ کے آٹھ مشہور اور ضروری مقامات کا دورہ کیا اور تقریباً ۱۴۳ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ پرائیویٹ ملاقاتیں بھی کیں۔ جن میں ڈی سی صاحبان اضلاع مختلف مقامات کے شیوخ و معلمین کے علاوہ سوئٹزرلینڈ کے ایک سیاح بھی شامل ہیں۔ آپ نے دوران سفر میں پانصد اشتہار تقسیم کئے۔ دو ہفتہ تک دو طالبعلم آپ سے استفادہ کرتے رہے

لنڈی میں دار التبلیغ قائم کرنے کے لئے ایک مکان کرایہ پر لے لیا گیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا کی تو ہمارے مبلغ کا قیام اس علاقہ میں بھی مفید نتائج پیدا کرنے کا موجب ہوگا۔ والعلم عند اللہ

ٹانگا

مولوی حکیم محمد ابراہیم صاحب عرصہ زیر رپورٹ میں خاص ٹانگا میں ہی مقیم رہے۔ آپ روزانہ صبح و شام قرآن مجید حدیث اور کشتی نوح کا درس دیتے رہے۔ قریباً پچاس افراد تک انفرادی صورت میں پیغام حق پہنچایا اور بیس کے قریب اشتہارات تقسیم کئے بعض معززین سے ملاقاتیں کیں۔ چنانچہ آپ نے بہبہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب تواریخ اور اور ایک ڈاکٹر صاحب کو تاریخ مسجد فضل لنڈن برائے مطالعہ دی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے ۱/۲ ۲ شلنگ کا لٹریچر فروخت کیا۔

اروشہ

یہ ادوم مولوی عبدالکریم صاحب شرما کے حصہ میں مقیم ہیں اور فریضۂ تبلیغ ادا کرنے میں مصروف ہیں۔ میر ضیاء اللہ صاحب بھی اسی جگہ تحریک جدید کی تجارتی جدوجہد کے سلسلہ میں کام کر رہے ہیں۔ مولانا شرما صاحب نے عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۲۴۱ میل سفر کر کے Kakamega اور اس کے ماحول کا دورہ کیا۔ جہاں پر آپ نے مختلف مشنوں اسکولوں اور ڈسپنسریوں کو دیکھا اور تعلیم یافتہ عیسائی افریقن میں تبلیغ کی۔ گورنمنٹ گرلز اسکول کونڈوی کی افریقن مسلم طالبات کے لئے چونکہ مذہبی تعلیم کا کوئی انتظام نہ تھا۔ اس لئے شرما صاحب نے ان کے مطالعہ کے لئے اسلامی لٹریچر وہاں رکھوا دیا تاکہ دینیات کے گھنٹوں میں طالبات از خود اسلامی تعلیم کا مطالعہ کر سکیں۔ اس دورہ میں آپ نے ۲۲۵ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ اور ۱۵۰ اشتہارات تقسیم کئے۔

ایک شر انگیز مولوی کی شرارت کے دفعیہ کی غرض سے آپ نے اروشہ کے ڈی۔ سی سے ملاقات کی۔ لیڈر Sheka قبیلہ کے حبیب سے ملے

جنجہ (یوگنڈا)

مکرم مولوی نور الحق صاحب انور یوگنڈا میں جنجہ اور کمپالہ کے علاقہ میں کام کر رہے ہیں۔ آپ نے جنجہ سے سات میل کے فاصلہ پر بجوٹا نامی ایک گاؤں میں مکان کرایہ پر لیا ہوا ہے اور اردگرد کے علاقہ میں فریضۂ تبلیغ ادا کر رہے ہیں عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے ۳۵۸ میل سفر کر کے تین مقامات کا دورہ کیا اور کل ۷۲ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس عرصہ میں تین افریقن داخل سلسلہ ہوئے۔ نو مبایعین میں ایک صاحب حاجی ابراہیم نامی ہیں جو بفضلہ تعالیٰ ایک عالم اور خدا ترس انسان ہیں۔ آپ کچھ عرصہ نیروبی اور جنجہ کی جامع مساجد کے خطیب رہ چکے ہیں۔ کافی تحقیق و تدقیق کے بعد انہوں نے بیعت کی ہے۔ اور اب مولوی نور الحق صاحب انور سے سبقاً حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اخلاص و استقامت عطا فرمائے آمین

نیروبی

مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل نیروبی میں مقیم ہیں۔ آپ کے اوقات کا اکثر حصہ جماعت کی تعلیم و تربیت پر خرچ ہوتا ہے۔ یعنی آپ پاکستانی جماعت کی مستورات اور بچوں کو

قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ پڑھاتے ہیں۔ روزانہ آپ چھ مستورات اور بارہ بچوں کو روزانہ پڑھاتے رہے۔ علاوہ ازیں آپ روزانہ صبح و شام قرآن مجید حدیث اور تذکرہ کا درس دیتے رہے۔ فارغ اوقات میں افریقن آبادی اور باہر کے علاقوں میں تبلیغ کے لئے جاتے رہے یعنی کل ۸۶ میل سفر کر کے ۲۷۰ اشتہارات تقسیم کئے اور ۱۱۰ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔

کسمول

کسموں کے علاقہ میں چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی اور مولوی محمد منور صاحب فاضل فریضہ تبلیغ کی ادائیگی کے لئے مقرر ہیں۔ مکرم چوہدری صاحب اس عرصہ میں اعصابی کمزوری اور جگر و تلی کے بڑھ جانے کے باعث بیمار رہے۔ آپ نے نیروبی میں ایک جرمن ڈاکٹر سے معائنہ کرایا ہے اور اس کا تجویز کردہ نسخہ استعمال کر رہے ہیں احباب سے اس مخلص اور مستعد کارکن کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درد مندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

چوہدری صاحب بیماری کے باوجود کسموں جیل میں تبلیغ کے لئے گئے۔ اور جیل افراد کے سامنے لیکچر دیا۔

مولوی محمد منور صاحب نے عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۲۲۸ میل سفر کیا اور آٹھ دیہات کا دورہ کیا اور ۱۴۶ افراد تک پیغام حق پہنچایا اور ۲۲۵ اشتہار تقسیم کئے

رومن کیتھولک چرچ اسکول سینو میں آپ نے اسلام کے موضوع پر انگریزی میں ایک دلچسپ تقریر کی جس میں طالبعلموں کے علاوہ اسکول اسٹاف کے بعض انگریز بھی شامل ہوئے عرصہ زیر رپورٹ میں خدا کے فضل سے ۹ افراد داخل سلسلہ ہوئے۔ الحمد للہ!

خلاصہ

مختصر یہ کہ مشرقی افریقہ کے مبلغین نے ماہ اکتوبر میں مجموعی طور پر ۲۸۰ میل سفر کر کے ۴۷ مقامات کا دورہ کیا۔ ۱۵۶۵ اشتہارات تقسیم کئے۔ اور ۱۱۵۰ افراد تک انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا۔ خاص خاص لوگوں سے رسمی ملاقاتیں کیں اور چار پبلک لیکچر دئیے۔ اور خدا کے فضل سے بارہ افراد داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔

بالآخر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مخلصین جماعت سے دعا کی پر زور درخواست ہے تا وہ دن جلد آئے جب خدا کا نور اس ملک کے سیاہ فام باشندوں کی جبینوں سے آشکارہ ہو۔ اور وہ احمدیت کے شیدائی بن کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔ نیز اللہ تعالیٰ ہم مبلغین کو صحیح رنگ میں دینی خدمت کی توفیق دے اور ہماری حقیر کوششوں کو بارآور فرمائے۔ آمین ثم آمین

طالب دعا جلال الدین قمر

جامعہ احمدیہ میں ایک نہایت دلچسپ تقریری مقابلہ

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ)

نظارت تعلیم و تربیت کی تجویز کے مطابق مورخہ ۱۸ دسمبر بوقت ۱۰ بجے طلباء جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ کا ایک تقریری انعامی مقابلہ ہوا۔ مضمون یہ تھا کہ "حکومت پاکستان کو شرعی قانون فوراً نافذ کر دینا چاہیئے"۔ طرفین نے مثبت اور منفی پہلو کے متعلق بہت مفید تقاریر کیں۔ ہر فریق کے تین مقرر تھے۔ چونکہ طرز بیان دلائل، اور سلاست وغیرہ کے لحاظ سے اول، دوم اور سوم رہنے والے طالبعلموں کے لئے نظارت کی طرف سے انعام مقرر تھے اس لئے فیصلہ کے لئے تین جج جناب مرزا البشیر بیگ صاحب نائب ناظر تبلیغ، جناب میاں عبد المنان صاحب عمر ایم۔ اے اور جناب قاضی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل مقرر تھے۔ طلبہ کی تقاریر بالعموم پسند کی گئیں۔ ججوں کے فیصلہ کے مطابق مولوی محمد طالب صاحب مضطر درجہ ثانیہ اول، سید محمود احمد صاحب ناصر درجہ ثانیہ دوم اور مولوی محمد شفیع صاحب اشرف درجہ اولیٰ سوم رہے۔ ان طلبہ کو اسی وقت مقررہ انعام پیش کیا گیا۔

طلبہ کے بعد اساتذہ جامعہ و مدرسہ نے اسی موضوع کے دونو پہلوؤں کے متعلق عربی زبان اور انگریزی زبان میں تقریریں فرمائیں۔

اس تقریری مقابلہ میں عربی حصہ میں ججوں کے فیصلہ کے مطابق مکرم مولوی ظفر محمد صاحب اول رہے اور مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد دوم اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی سوم رہے انگریزی حصہ میں پروفیسر عبد الرحمٰن خانصاحب بنگالی اول اور چوہدری غلام حیدر صاحب بی اے بی ٹی دوم رہے۔

عربی اور انگریزی حصہ کا فیصلہ کرنے کے لئے علی الترتیب مولانا ارجمند خانصاحب، جناب عبد السلام صاحب اختر ایم اے اور خاکسار تھے۔ اس تقریری مقابلہ کی صدارت کے فرائض جناب نائب ناظر صاحب تعلیم و تربیت عبد السلام صاحب اختر نے ادا فرمائے۔

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ بلحاظ پارٹی اس مقابلہ میں طلبہ میں سے وہ فریق غالب رہا جو اس بات کا مدعی تھا کہ حکومت پاکستان کو شرعی قانون فوراً نافذ کر دینا چاہیئے۔ اس فریق کے مقررین محمد طالب صاحب مضطر، محمد شفیع صاحب اشرف اور راجہ نذیر احمد صاحب تھے۔ عربی اور انگریزی زبان میں وہ فریق غالب رہا جو یہ کہتے تھے کہ حکومت پاکستان کو شرعی قانون فوراً نافذ نہیں کرنا چاہیئے۔ اس فریق میں مولوی ظفر محمد صاحب فاضل، ملک مبارک احمد صاحب، قریشی محمد نذیر صاحب اور پروفیسر عبد الرحمٰن خانصاحب بنگالی تھے۔ اساتذہ کی تقاریر کے بعد میاں عبد المنان صاحب عمر، خاکسار اور جناب اختر صاحب نے علی الترتیب اردو، عربی اور انگریزی میں مختصر تبصرہ کے ساتھ مقابلہ کے نتیجہ کا اعلان کیا۔

ہو سکتا ہے کہ ایک چیز اچھی ہو اور تم اسے برا سمجھو

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ عسیٰ ان تکرھوا شیئاً وھو خیر لکم یعنی اے انسان تو اس قدر کمزور طاقت اور دماغ کا ہے کہ بسا اوقات ایسا ہو جاتا ہے کہ ایک چیز جو فی الحقیقت تیرے لئے مفید اور بابرکت ہوتی ہے آنکھ سے تو یہ اسے سمجھتا ہے تیری آنکھ دیکھتی ہے اور برا سمجھتی ہے۔ تیرا شعور تجھے کہتا ہے کہ یہ چیز تیرے لئے بری ہوگی۔ لیکن فی الحقیقت وہ تیرے لئے باعث رحمت اور فضل ہوتی ہے۔

نظارت بیت المال پر یہ فرض عائد ہے کہ وہ تمام ان احباب کو گاہے گاہے توجہ دلاتی رہے جنہوں نے یہ اقرار کیا ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کریں گے کہ جو اموال وہ حاصل کرتے ہیں وہ معلوم کرکے انہیں بتاتی رہے کہ اپنے حاصل کردہ اموال سے کسقدر رقم کم از کم اللہ تعالیٰ کی دین خاطر ادا کرنی چاہئے اور مالی لحاظ سے وہ کم از کم معیار یہ ہے جس کی قربانی پر دیکھنے والا کہہ سکے کہ یہ شخص اپنے اس عہد میں پورا اترا ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے گا۔

نظارت بیت المال نے اپنی سہولت کے لئے کہ تھوڑے وقت میں زیادہ کام ہو سکے۔ چند انسپکٹران رکھے ہوئے ہیں۔ ان انسپکٹران بیت المال کا فرض ہے کہ وہ ریل گاڑی پر یا لاری موٹر پر یا ٹانگہ پر یا بائیسکل پر اور اگر کوئی سواری بھی نہ ملے تو پیدل چل کر ہر کوچہ اور ہر گلی میں پھرے اور تلاش کرے کہ وہ کہاں ہے جس نے عہد کیا تھا کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے گا۔ اور پھر اس سے دریافت کرے کہ اس کی آمد کیا ہے۔ اور آمد معلوم ہونے پر اسے بتائے کہ اس آمد سے کم از کم کس قدر وہ دین کی خاطر الگ کرے تا جب حساب کا دن آئے تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں اللہ تعالیٰ سے یہ نہ کہے۔

"........ جو خدا کے دین کی خدمت کے لئے کچھ دیتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے سودا کرتا ہے اور اس سودا کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے خدا کے نزدیک جواب دہ ہے اور جسقدر کمی رہتی ہے وہ اس کے نام بقایا ہے۔ اگر وہ اس دنیا میں ادا نہیں کرتا تو جب خدا تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگا۔ خدا تعالیٰ فرمائے گا۔ جاؤ جہنم میں بقایا ادا کر کے آؤ"

لیکن دیکھنے میں آیا ہے اور متواتر انسپکٹران بیت المال کی رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ احباب جماعت کا ایک طبقہ اس خیال کے ماتحت کہ انسپکٹر ایک ہوّا ہے اور بجائے رحمت کے زحمت ہے اور بجائے اس کے کہ وہ یہ خیال کریں کہ انسپکٹر بیت المال انہیں ان کے مقصد یعنی قرب الٰہی میں سہل ترین راستے بتانے آیا ہے۔ خیال کر لیتے ہیں کہ جو چار پیسے وہ کما رہے ہیں وہ ان سے چھین کر محض اپنے آرام کی خاطر کہ اس کو زیادہ تنخواہ یا الاؤنس مل جائے لے جانا چاہتا ہے۔ وہ اچھی چیز کو برا سمجھتے ہیں اور تکرھوا شیئاً وھو خیر لکم کے مصداق بنتے ہیں

انسپکٹران بیت المال آپ کی راہنمائی کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اس وقت بھی انسپکٹران بیت المال سال آئندہ کے بجٹ کی تشخیص کی خاطر جماعتوں میں دورہ کر رہے ہیں اور عنقریب آپ کے پاس بھی آئیں گے۔ امید ہے آپ ان سے ہر رنگ میں تعاون فرمائیں گے

نظارت بیت المال

درخواست دعا

میرے عزیز دوست چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر کے والد چوہدری کریم بخش صاحب ہیڈ ماسٹر ورنیکلر مڈل سکول چک نمبر ۵۰ ضلع لائلپور عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا فرمائے

خاکسار محمد رفیق

یہودیوں پر متارکہ کی خلاف ورزی کرنیکا الزام

پیرس ۲۹ دسمبر۔ آج رات سلامتی کونسل فلسطین کے سوال پر بھی بحث کر رہی ہے۔ ارض مقدس میں قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ نے اپنی جو تازہ رپورٹ سلامتی کونسل کو بھیجی ہے۔ اس میں انہوں نے یہودیوں پر نجب کے علاقے میں متارکہ کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے کہا۔ کہ یہودی بحری بری اور فضائی بیڑے چار روز سے نجب میں مصری چوکیوں پر حملے کر رہے ہیں۔ اور اتحادی مبصروں کو بعض علاقوں میں جانے سے روکا جا رہا ہے۔ مصری حکومت نے یہودیوں کے خلاف عام فوجی کارروائی کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس سے حالات اور بھی مخدوش ہو گئے ہیں۔ ابن یوعز کرنے کے لئے آج ابن یوطانی اسمبلی کی کانفرنس ہوئی جو فلسطین کے حالات سے خوب واقف اور ماہر ہیں۔

پاکستان میں اُردو ذریعہ تعلیم ہوگی
عربی ٹائپ رائج کیا جائیگا

کراچی ۲۸ دسمبر۔ کل آل پاکستان ٹیچرز یونین کنونشن کے افتتاحی اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر تعلیم آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن نے کہا کہ پاکستانی باشندوں میں عام تعلیم کی وسیع مہم چلانے کا ارادہ کیا ہے۔ کہ عربی رسم الخط رائج کر دیا جائے۔ آپ نے کہا حکومت عنقریب اس سلسلہ میں ایک عملی سکیم پیش کرے گی۔

سرکاری پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اُردو بولنے والے علاقوں میں اردو ہی ذریعہ تعلیم ہوگی۔ لیکن جن علاقوں میں اردو نہیں بولی جاتی۔ وہاں اُردو کی حیثیت دوسری لازمی زبان کی ہوگی۔ مسٹر فضل الرحمٰن نے اعلان کیا کہ پاکستان کا بنیادی تعلیمی نظریہ اسلامی اصولوں کو بنایا جائے گا۔ اور ماہرین کی کمیٹیاں پرائمری سے لے کر یونیورسٹی کے اعلیٰ امتحانات تک مجوزہ نصاب جلد پیش کر دیں گی۔

ڈاکٹر سوکارنو کے ساتھ
بُرے برتاؤ کے متعلق ہندوستانی احتجاج

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند ڈاکٹر سوکارنو اور انڈونیشیا کی ری پبلکن حکومت کے دیگر ممبران کے ساتھ جو برا سلوک کیا جا رہا ہے۔ اس کے متعلق شدید احتجاج کر رہی ہے۔ آج کل یہ لیڈر ولندیزیوں کی حراست میں ہیں ان کے ساتھ ... حکومت ہند نے انڈونیشیا کے متعلق بحث میں شرکت کرنے والے اپنے نمائندے مسٹر دھیرو بھائی ڈیسائی کو ہدایات روانہ کی ہیں۔ کہ وہ سلامتی کونسل کے ممبران کی توجہ خاص طور پر اس امر کی طرف مبذول کرائیں۔

اطلاع ملی ہے۔ کہ ولندیزی حکام کا ان لیڈروں کے ساتھ سلوک صریحاً برا رویہ ہے۔ بلکہ وہ ان لیڈروں کو جیل کی جسمانی تکالیف کی طرف سے بھی بالکل لاپرواہ ہیں۔

مصر نے ۱۶ نومبر کی قرارداد کو منظور کر لیا تھا
یہودی الزامات کی تردید!

کراچی ۲۸ دسمبر۔ صیہونیوں نے یہ الزام لگایا ہے۔ کہ مصر نے سلامتی کونسل کے مستقل صلح کے فیصلے کو منظور نہیں کیا۔ اور مصر ۱۶ نومبر کی قرارداد پر عملدرآمد کرنے میں پس و پیش کر رہا ہے۔ یہاں کے مصری سفارتخانے نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ اور مندرجہ ذیل پریس نوٹ جاری کیا ہے۔

مصری وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ یہودیوں کے تمام الزامات حقیقت اور امر واقعہ کے بالکل خلاف ہیں۔ اولاً ان کی بنیاد محض جھوٹ پر ہے۔ صیہونیوں اور مصریوں نے ۱۶ نومبر کی سلامتی کونسل کے فیصلے کو منظور کیا تھا۔ اور ابھی تک صیہونیوں نے اس فیصلے پر عملی قدم نہیں اٹھایا۔ صیہونیوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ ۱۶ نومبر کے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ مصری لوگ ۱۷ نومبر کی قرارداد کو منظور کریں۔ اس قرارداد میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا۔ کہ فلسطین میں مستقل صلح کیلئے مذاکرات شروع کئے جائیں۔

مصر نے ۱۶ نومبر کے فیصلے کو منظور کر لیا تھا۔ اور سلامتی کونسل کو اطلاع دے دی تھی۔ کہ وہ اس فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ صیہونی اپنی طرف سے ۴ نومبر ۱۹۴۸ء کے فیصلے پر عمل کریں۔

اور مصر نے اس حد تک عملی قدم اٹھایا تھا۔ کہ اس نے اپنی طرف سے مذاکرات کرنے کے لئے اشخاص بھی مقرر کر دیئے تھے۔ اس کے علاوہ اقوام متحدہ کے مصر کے افسر اعلیٰ جنرل ریلے کو ان کے قاہرہ کے قیام کے دوران میں یہ یقین دلایا گیا تھا کہ اگر یہودی ... ہو جائیں تو تین روز کے عرصے میں مصری سلامتی کونسل کی ۱۶ نومبر کی قرارداد کے مطابق یہودیوں سے مذاکرات کرنے کے لئے تیار ہیں۔

جنرل ریلے نے مصر سے روانہ ہونے سے قبل یہ وعدہ کیا کہ وہ اس ضمن میں ۴۸ گھنٹے کے اندر جواب ارسال کر دیں گے۔ ابھی مصری اس جواب کے منتظر تھے کہ یہودیوں کی طرف سے بے پناہ ہوائی۔ بری اور بحری فوج کے حملے سے جواب دیا گیا۔ انہوں نے ۲۲ نومبر کو بے گناہ شہری پناہ گزینوں پر ہوائی جہازوں کے ذریعہ بمباری کی۔ مصری حکومت نے فوراً ہی اس جارحانہ کارروائی کی اطلاع سلامتی کونسل کو دی اور سلامتی کونسل سے درخواست کی کہ وہ جلد ہی ایک میٹنگ طلب کرے اور یہودیوں کی عارضی صلح کی خلاف ورزی سے جو نئے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ ان پر غور کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ جنرل ریلے نے ان عارضی صلح کی خلاف ورزیوں کی اطلاع ڈاکٹر رالف بنچ کو پہنچا دی ہے اور انہوں نے سلامتی کونسل کو آگاہ کر دیا ہے۔

یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں جو سلامتی کونسل کو پیش کی گئی ہیں۔ اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہودیوں نے وعدہ خلافی کی اور سلامتی کونسل کے احکامات کو ٹھکرا دیا ہے۔ اس کے علاوہ ان خلاف ورزیوں سے یہ صاف ظاہر ہے۔ کہ یہودی طاقت کے ذریعے ہر چیز کو حاصل کرنا چاہتے ہیں (دی سٹار)

مغربی پنجاب کے وزیر اعظم
مسٹر غضنفر علی خان ہوں گے؟

لاہور ۲۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ خان افتخار حسین ممدوٹ کے مقابلہ پر مخالف گروپ کی طرف سے اپنا لیڈر مسٹر غضنفر علی خان کو منتخب کرنے کے لئے ابھی سے مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ کیونکہ مخالف گروپ کے ذمہ دار حلقوں کا خیال ہے۔ کہ مسٹر غضنفر علی خان کی شخصیت ایسی ہے کہ ان پر کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا۔

علاوہ ازیں یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ پچھلے دنوں جب وزارتی بحران پیدا ہوا تھا۔ اس وقت بھی پنجاب کے وزیر اعظم کی طرف سے مرکز سے مطالبہ کیا گیا تھا۔ کہ وہ کوئی دوسرا آدمی دیں جو صوبہ کا نظم و نسق ان کی جگہ سنبھالے اس لئے خیال ہے۔ کہ اگر مسٹر غضنفر علی خان کا نام آیا۔ تو اس مرتبہ خان ممدوٹ اس کی مخالفت نہیں کریں گے۔ (مغربی پاکستان)

پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس
۱۹-۲۰ فروری کو کراچی میں ہوگا

کراچی ۲۸ دسمبر۔ چوہدری خلیق الزمان آرگنائزر پاکستان مسلم لیگ نے اس امر کا اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان مسلم لیگ کی نئی منتخب کونسل کا اجلاس ۱۹ اور ۲۰ فروری ۱۹۴۹ء کو کراچی میں منعقد ہوگا۔ جس میں عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں لایا جائیگا۔

چوہدری صاحب اپنے بیان میں فرماتے ہیں کہ پاکستان مسلم لیگ کونسل کے ارکان کو اجلاس کا نوٹس دے دیا جائے گا۔ توقع ہے کہ پاکستان پارلیمنٹ کا بجٹ پیش ہونے کی وجہ سے حاضری بہت زیادہ ہوگی۔ جلد ہی ایجنڈا تمام کونسلروں کو بھیج دیا جائے گا۔

جامعہ عثمانیہ کی زبان ہندوستانی ہوگی۔ (نہرو)

حیدرآباد ۲۸ دسمبر۔ جامعہ عثمانیہ کے ایک عام اجلاس میں ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے جامعہ کے اس فیصلہ کی بہت تعریف کی کہ آئندہ سال سے ہندوستانی جامعہ عثمانیہ میں ذریعہ تعلیم ہوگی۔ پنڈت جی نے اُردو یا ہندی کو قومی زبان بنانے کے جھگڑے کی مذمت کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستانی ایک طاقتور اور زندہ زبان ہے۔ اور اس کے سوا اس مسئلے کا کوئی حل نہیں۔ کہ ہندوستان کی قومی زبان ہندوستانی ہو جو دیوناگری اور فارسی دونوں ہی رسم الخطوں میں لکھی جایا کرے۔

کشمیر کمیشن کو امید ہے کہ مسئلہ کشمیر کا پُرامن حل نکل آئیگا
روانگی سے قبل ڈاکٹر الفریڈ لوزانو کا بیان

کراچی ۲۷ دسمبر۔ میں خوش ہوں کہ دونوں ملکوں کی حکومتوں سے میری گفت و شنید ہوئی ہے۔ وہ امید افزا ہے۔ کہ کشمیر کے مسئلہ کا پُرامن حل نکل آئیگا۔ یہ ہیں وہ الفاظ جو اتحادی کمیشن برائے ہندوستان و پاکستان کے ممبر ڈاکٹر الفریڈ لوزانو نے پاکستان سے روانہ ہونے سے پہلے کہے۔ ڈاکٹر الفریڈ لوزانو اور کمیشن کے متبادل ممبر مسٹر ہربرٹ ڈیفیر آج کراچی سے کولمبا روانہ ہو گئے جہاں سے وہ لیک سکیس جائیں گے۔

وہاں موصوف اتحادی قوموں کے کمیشن برائے ہند و پاکستان کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ جو ۳ جنوری کو منعقد ہوگا۔ اتحادی قوموں کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر رگولائی کے ذاتی نمائندے مسٹر کالفن جو ڈاکٹر لوزانو کے ساتھ آئے تھے۔ ابھی واپس نہیں جائیں گے۔ بلکہ کچھ عرصہ پاکستان و ہندوستان کے برصغیر میں قیام کریں گے۔ وہ کل بذریعہ طیارہ نئی دہلی روانہ ہو جائیں گے

انہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے۔ کہ میں اس برصغیر میں دونوں ملکوں کی حکومتوں سے کشمیر میں رائے شماری کے سلسلہ میں نئی تجویزوں پر مشورہ کرنے آیا ہوں تجاویز استصواب رائے عامہ کے متعلق ہیں۔ جو حالات کے بر آنے کے بعد۔ کشمیر میں یہ معلوم کرنے کے لئے ہوگا۔ کہ وہاں کے عوام ہندوستان میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا پاکستان میں۔

انہوں نے کہا کہ میں اب اس گفت و شنید کی رپورٹ کمیشن اور سکیورٹی کونسل کے سامنے پیش کر دوں گا۔ ڈاکٹر الفریڈ لوزانو نے آخر میں دونوں ملکوں کی حکومتوں۔ اخبارات اور عوام سے مصالحانہ اور دوستی کی فضا پیدا کرنے کی اپیل کی۔

ہالینڈ کے خلاف بڑی طاقتوں کو صف آرا ہو جانا چاہیئے

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ انقرہ سے جو خبریں یہاں پہنچ رہی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ہالینڈ کے انڈونیشیا پر جارحانہ اقدام سے ترکی کے عوام میں ہالینڈ کے خلاف سخت ناراضگی پائی جاتی ہے۔ ایک روزانہ اخبار نے لکھا ہے کہ انڈونیشیا کی ... کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ ایک چھوٹا سا ملک ایک بڑے ملک کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسے بزور طاقت روک دیا جائے اسکے لئے چاہے طاقت کا ہی استعمال

یمن کے ولیعہد عمان تشریف لیجا رہے ہیں

قاہرہ ۲۸ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یمن کے ولیعہد امیر سیف الاسلام محمد عمان تشریف لے جا رہے ہیں۔ ان کا مقصد یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وُہ عبداللہ شاہ مشرق اردن کو اس بات کے لئے آمادہ کر سکیں۔ کہ وُہ فلسطین کے بادشاہ ہونے کا اعلان نہ کریں۔ جس کے متعلق جرکو کانگریس میں قرارداد منظور کی گئی ہے۔ آج بعد دوپہر ان کو شاہ فاروق سے شرف باریابی عطا فرمایا۔ اس ملاقات کے بعد انہوں نے عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عزام پاشا اور مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا سے ملاقات کی اور کہا کہ وُہ بہت پرامید ہیں اور اپنے مشن میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

عزام پاشا نے اعلان کیا کہ امیر محمد نے انہیں بتایا ہے کہ امام یمن یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ فلسطین کی جنگ اس وقت تک جاری رکھی جائے۔ جبتک کہ فلسطین کو آزاد نہ کرا لیا جائے اس کے بعد وہاں کے لوگوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا اختیار فیصلہ کرنے کا اختیار دیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ امام خود عمان جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ لیکن یمن کے اندرونی معاملات ان کے اس قصد میں حائل ہیں۔

امیر کے ساتھ امام کے بھائی امیر سیف الاسلام یحیٰی بھی عمان جا رہے ہیں۔ (اسٹار)

شرق اردن کے سردار کی عزام پاشا اور مفتی اعظم سے ملاقات

[illegible]ہرہ ۲۸ر دسمبر شرق اردن کے امیر الرقیع [illegible]س مشن پر لنڈن جاتے ہوئے یہاں تشریف [illegible]ئے۔ انہوں نے عزام پاشا اور وزیر اعظم نقراشی پاشا [ا]ور مفتی اعظم سے ملاقات کی۔ اس کے علاوہ [ا]نہوں نے یمن کے ولیعہد امیر محمد سے بھی ملاقات [کی]۔ اور ان سے مسئلہ فلسطین کے بارے میں [مذ]اکرات کئے۔

خیال کیا جاتا ہے مصر سے روانہ ہونے سے وُہ شاہ فاروق سے بھی ملینگے۔ (اسٹار)

[لبن]ان کی وزارت مستعفی ہوگئی

[بیرو]ت ۲۸ر دسمبر کل لبنان کی کابینہ کی میٹنگ [میں] مسئلہ فلسطین پر مذاکرات ہوئے۔ اس کے [بعد] ان افواہوں کی تردید کی گئی۔ کہ ریاض [الصل]ح کی کابینہ مستعفی ہو رہی ہے کابینہ [کی میٹنگ] تین گھنٹے تک جاری رہی۔ (اسٹار)

[ہالینڈ] اور ناروے کے درمیان سفیروں کا تبادلہ

[...] ۲۸ر دسمبر معلوم ہوا ہے کہ ناروے کی حکومت نے [...] کے ساتھ سفیروں کے تبادلے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ (اسٹار)

دستوری نصب العین کی قرارداد کے مسودے پر بحث

کراچی ۲۸ر دسمبر۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی نے دستوری نصب العین کی قرارداد کے مسودے پر غور کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی۔ اس کا اجلاس آج صبح چودھری محمد ظفر اللہ خاں کی صدارت میں ۲½ گھنٹے تک ہوتا رہا۔ اس قرارداد پر کوئی آخری فیصلہ نہ ہوسکا۔ اس ہفتے کے دوران میں کمیٹی کا پھر اجلاس ہوگا۔ اس وقت اس قرارداد کے مسودے کو آخری شکل دی جائے گی۔ اور پھر اس قرارداد کو پاکستان دستور ساز اسمبلی کے ۳ر جنوری کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ آج کی میٹنگ میں جن حضرات نے شرکت کی ان میں مسٹر غلام محمد، سردار عبدالرب نشتر، مسٹر فضل الرحمٰن۔ پیرزادہ عبدالستار۔ مولانا شبیر احمد عثمانی۔ چودھری نذیر احمد۔ ڈاکٹر عمر حیات ملک ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی۔ ڈاکٹر محمود حسین اور مولانا اکرم خاں شامل تھے (اسٹار)

علویہ پاشا آئندہ ماہ پاکستان روانہ ہونگے

کراچی ۲۸ر دسمبر۔ پاکستان میں مصر کے نامزد سفیر محمد علی علویہ پاشا یہاں کی اطلاعات کے مطابق ۱۲ر جنوری کو کراچی کے لئے روانہ ہونگے ان کے ہمراہ ان کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر محمد سمیع کلچرل اٹاچی۔ ڈاکٹر حباب اللہ بھی تشریف لائینگے ڈاکٹر موصوف ایک یورپین یونیورسٹی کے گریجویٹ ہیں۔ آپ سفارت خانے کو مذہبی اور ثقافتی معاملات پر مشورہ دیا کریں گے۔

مصر کے پاکستان میں ناظم الامور الحسنی الطاطیب کل یہاں کے۔ ایل۔ اے کے طیارے کے ذریعے پہنچنے والے تھے۔ لیکن اب وُہ اس ہفتہ میں کسی روز تشریف لائینگے۔ پاکستان میں ولندیزی ہوائی جہازوں کی پرواز پر پابندی عائد کئے جانے کی وجہ سے ان کے پروگرام میں تبدیلی واقع ہوئی ہے (اسٹار)

حسابداران بنک کی توجہ کیلئے

لاہور ۲۸ر دسمبر۔ پاکستان کے وُہ باشندے جن کے کسی قسم کے حسابات ہندوستان یا پاکستان کے چالو بنکوں میں ہیں۔ اور جن کے اپنے حسابات کے سلسلے میں تقاضے جزوی یا کلی طور پر پورے نہیں کئے گئے۔ براہ نوازش ۲۰ر جنوری سے پہلے پہلے فوراً اپنے تقاضوں کی پوری تفصیلات سے فنانس سیکرٹری حکومت مغربی پنجاب لاہور کو مطلع کریں۔ اور ان تمام اقدامات سے بھی آگاہ کریں۔ جو انہوں نے اپنے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے کئے۔ اور بنکوں نے ان کے تقاضوں کے جواب میں کیا کاروائی کی۔ حکومت یہ اطلاع ایسے تقاضوں کو پورا کرانے میں امداد مہیا کرنیکی غرض سے فراہم کر رہی ہے۔

لاہور ۲۸ر دسمبر ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے سب ڈاکخانے پاکستان سیونگ سرٹیفکیٹ فروخت کیا کرینگے

لنڈا بازار امپروومنٹ سکیم

رہائش کے متبادل انتظامات کے بغیر مکانات خالی نہیں کرائے جائینگے

لاہور ۲۸ر دسمبر بعض لوگ یہ افواہ پھیلا رہے ہیں کہ لاہور کے علاقہ لنڈا بازار کے باشندوں کو کہا جائے گا۔ کہ وُہ "لنڈا بازار امپروومنٹ سکیم" کے سلسلے میں اپنے مکانات خالی کر دیں۔ اور اس کے بدلے میں ان کی رہائش کا کوئی انتظام نہیں کیا جائے گا۔ حکومت مغربی پنجاب کو دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ جب تک متعلقہ اشخاص کو کافی مہلت کا نوٹس اور ان کی رہائش کو متبادل انتظامات نہیں کئے جائینگے۔ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ ہرگز کوئی ایسا اقدام نہیں کریگا۔

مجلس تحفظ جارحانہ پیشقدمی کی محرک ہوئی ہے

جمہوری نمائندوں کی مایوسی

نئی دہلی ۲۸ر دسمبر جمہوریہ انڈونیشیا کے نئی دہلی سنگاپور۔ رنگون۔ کابل اور کراچی میں نمائندے ڈاکٹر سوئیدر سانو ڈاکٹر ارنٹو۔ مسٹر مارجومانی جنرل اے۔ قادر۔ اور مسٹر اودھم نے ایک مشترکہ بیان میں کہا۔

"ہم جمہوریہ انڈونیشیا کے نمائندوں نے جو اس وقت نئی دہلی میں موجود ہیں۔ انڈونیشیا کے متعلق مجلس تحفظ کی تازہ ترین قرارداد کی خبر کو بہت مایوسی کے ساتھ سُنا۔ کیونکہ گذشتہ تجربہ کی بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ ولندیزی فوجوں کے انخلا کے بغیر جنگ بند کرنے کا حکم صرف ولندیزیوں کی حیثیت کو مضبوط بنا دے گا۔

"سب سے زیادہ افسوسناک مجلس تحفظ کا امریکی آسٹریلوی قرارداد کو مسترد کرنا ہے۔ جسمیں ولندیزی فوجوں کو اسی گذشتہ مقام پر واپس جانے کے لئے کہا گیا تھا۔ جو انڈونیشیا میں امن قائم کرنے کے لئے ضروری شرائط میں سے ایک سمجھی جا سکتی ہے۔

ص۴

ص۴

اب ہمیں یقین ہوگیا ہے کہ مجلس تحفظ کا نیا مایوس کن فیصلہ ایشیائی ملکوں کو دنیا کے اس حصہ میں امن قائم کرنے کے لئے مزید فیصلے کرنے کی ترغیب دیگا۔ ہم انڈونیشنوں کے لئے استرد اور جارحانہ پیشقدمی کے محرک کی حیثیت رکھتا ہے۔ اب پورے انڈونیشی ولندیزی سراغ کا کلی طور پر تصفیہ ہی انڈونیشیا میں امن و امان برقرار رکھ سکتا ہے (اسٹار)

سرہند شریف میں مسلمانوں کی نوآبادی

نئی دہلی ۲۸ر دسمبر۔ مشرقی پنجاب اور پٹیالہ کی ریاستوں کی یونین کے چیف سیکرٹری کی سفارش پر سید مقبول احمد سجادہ نشین روضہ سرہند شریف کو اور اُن کے خاندان کے ۳۱ افراد کو سرہند شریف میں دوبارہ بسنے کی اجازت حکومت مشرقی پنجاب و حکومت ہند نے دیدی ہے۔

سید مقبول حسین صاحب یکم اکتوبر کو اپنے فرزند کے ساتھ ایک عارضی پرمٹ لے کر سرہند شریف گئے۔ جو انہوں نے ڈپٹی ہائی کمشنر ہندوستان مقیم پاکستان (لاہور) سے حاصل کیا تھا۔ ان عارضی پرمٹوں کی تاریخ ۱۷ر اکتوبر کو ختم ہوگئی تھی۔ مشرقی پنجاب کی ریاستی یونین کی سفارش پر اس عارضی پرمٹ کی میعاد اور بڑھا دی گئی بعدازاں سجادہ نشین صاحب نے یہ خواہش کی کہ وُہ مشرقی پنجاب کی ریاستی یونین میں دوبارہ بسنا چاہتے ہیں۔ حکومت ہند نے ریاستی یونین کی تجویز پر یہ درخواست منظور کر لی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مشرقی پنجاب میں فسادات کے بعد مسلم نوآبادی کی یہ پہلی مثال ہے۔

(انڈین انفارمیشن سروس)

مسئلہ فلسطین پر سلامتی کونسل میں بحث

پیرس ۲۸ر دسمبر۔ آج سلامتی کونسل میں برطانوی قرارداد جس میں ارض مقدس میں جنگ فوراً بند کر دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا بحث کی گئی قرارداد میں یہود اور عربوں کو کہا گیا ہے کہ وُہ نجب کے علاقہ سے فوراً اپنی فوجیں نکال لیں۔ امید ہے آج اتحادی ثالث ڈاکٹر بنچ کی دو رپورٹوں پر بحث کی جائے گی۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ یہودیوں نے اتحادی مبصروں کو نجب کے علاقہ میں جانے کی اجازت نہیں دی۔ دوسری رپورٹ میں بیت المقدس کی حالت بیان کی گئی ہے۔

آج مصری نمائندہ نے بھی تقریر کی۔ جس نے دوران تقریر میں برطانیہ پر یہود کو اسلحہ مہیا کرنے کا الزام لگایا۔